سوال نمبر:2411

منجانب: جناب بہادر خان صاحب، رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ۔	
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ پی کے-16 میں بلامبٹ اریگیشن سکیم شروع کی گئی جو کہ پی سی ون کے مطابق بنائی گئی ہے؟	سوال جزوی صحیح ہے۔بلامبٹ اریگیشن نہر صرف PK-16 میں نہیں بلکہ PK -15,PK-13 , اور PK-16 میں 2002-03 کے دوران شروع کیا گیا تھا اور ریوائیز ڈ پی سی ون (Revised PC-1) اور ٹیکنیکل منظوری (Technical Sanction) کے مطابق 2011-12 میں مکمل کیا گیا ہے
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اریگیشن سکیم کے فاصلہ اور حدود کا تعین کیا گیا تھا؟	جی ہاں ۔سکیم کے فاصلے اور حدود کا تعین کیا گیا تھا۔البتہ نہر کے ابتدائی حدود میں گاؤں خال، سچہ، میرہ، ہارون، منجاہی، منزری تنگی، کڈ، کمرکوٹی وغیرہ کے اہلیان کی مزاحمت کی وجہ سے سکیم تاخیر کا شکار ہوئی ۔پی سی ون کو ریوائیز کیا گیا اور تیکنیکی منظوری لی گئی جس کی وجہ سے زیر آبپاشی رقبہ 10000 ایکڑ سے بڑھ کر 11363 ایکڑ ہو گیا ہے ۔اور سکیم کو 2011-12 میں مکمل کیا گیا ہے۔
(ج)	اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ سکیم کو پی سی ون کے تعین شدہ حدود کے مطابق تعمیر کیا گیا ہے اور جس علاقے کیلئے بنائی گئی ہے وہاں تک بنجر زمینوں کو زیر آب لایا جاچکا ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	جی ہاں ۔مذکورہ بالا پی سی ون کے کل 11363 ایکڑ زرعی اراضی جو کہ گاؤں اڈی، خال، سچہ، میرہ ہارون، منجاہی، منزری تنگی، ریحانپور، کمرکوٹی، کڈ، کالا ڈاگ، کوٹو، حاجی آباد، مالاکنڈ پائیں، مانوگے، ستانہ دار، ہاندہ گئی، ولی کنڈاؤ، خزانہ، ماخی وغیرہ کو کل 75.64 کلومیٹر لمبی نہر کے ذریعے پانی کی فراہمی جاری ہے ۔مزید وضاحت کی جاتی ہے ۔کہ محکمہ کا نہر کو مزید توسیع دینے کا ارادہ ہے، جس کے لیے فیزیبلیٹی سٹڈی کی گئی ہے ۔اور سکیم کو IDA Loan اور حکومت کے آبی پالیسی کے تحت ترجیحی سکیموں کے لسٹ میں شامل کیا گیا ہے ۔حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ سکیم کو جتنی جلد ممکن ہو توسیع کرے ۔اور اس سلسلے میں بینک کی ٹیکنیکل ٹیموں کا پراجیکٹ علاقے کا اپنے لیول پر پری پراجیکٹ تیاری کا سروے بھی شروع کیا گیا ہے۔ مزید وضاحت لف ہے۔

وضاحتی ضمیمہ

سوال نمبر 2411. منجانب جناب بہادر خان ممبر صوبائی اسمبلی، خیبر پختونخواہ

(1 بلامبٹ اریگیشن سکیم ضلع دیر لوئر پر کام کا آغاز 2002-2003 میں ہوا۔ اس سکیم کے تحت 110 کیوسک پانی ڈسچارج کے ساتھ دس ہزار (10000) ایکڑ زرعی زمین جو کہ تحصیل خال، تحصیل بلامبٹ اور تحصیل منڈا شامل تھے کام کے شروع ہوتے ہی RD-00 سے RD-104000 جو کہ گاؤں خال، باروں، بچہ، میرہ منجائی، منزری تنگی، کنڈ، اور کمر کوٹکے کے علاقوں پر مشتمل عوام نے روک دیا۔ چونکہ محکمہ کی انتہائی کوشش کے ساتھ یہ مسئلہ چار سال میں 3.5 کلومیٹر Siphon گاؤں خال اور کینال ہیڈ خال سے اڈئی گاؤں بالمقابل آنخگرام کے بنیادوں پر کیا گیا۔

(2 مذکورہ سکیم کی PC-I کو 11363 ایکڑ اور 125 کیوسک ڈسچارج اور 248000 فٹ لمبائی کے مطابق Revised کیا گیا۔

(3 بعد میں مقامی لوگوں کے منتخب نمائندوں کے ذریعے سکیم کے مزید توسیع کیلئے مطالبہ کیا گیا۔ جسکے نتیجے میں بلامبٹ اریگیشن سکیم کی فیزیبیلٹی سٹڈی 15-2014 کے اے۔ڈی۔پی نمبر 1231 کو شامل کیا گیا بشمول source میں ڈسچارج کی گنجائش، قابل کاشت علاقہ، 2010 سیلاب کی صورت حال اور مجموعی مطالعہ شامل ہے۔ فیزیبیلٹی سٹڈی کے مطابق کل کینال RD-211470 تک قابل کاشت زمین 11363 ایکڑ ہے جبکہ RD-248162 تک قابل کاشت زمین 13083 ایکڑ ہے اور 85.74 کلومیٹر لمبائی پر قابل کاشت زمین 15163 ایکڑ ہے۔ مین رپورٹ کے صفحہ نمبر 4 پر ملاحظہ کیجئے توسیعی منصوبہ کے تحت 3800 ایکڑ اضافی زمین قابل کاشت لایا جا سکتا ہے۔ Consultants نے اپنی رپورٹ میں مذکورہ سکیم کو تکنیکی بنیادوں پر Feasible اور اقتصادی طور پر اور علاقہ کے عوام کو قابل قبول قرار دیا۔ رپورٹ کے صفحہ نمبر 6 پر ملاحظہ کیجئے۔ Consultants کے مطابق سکیم کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ جو کہ بحالی، بہتری اور توسیع شامل ہے۔

(4 مجموعی طور پر PK-13 محمد اعظم خان ایم۔پی۔اے، PK-15 شفیع اللہ خان ایم۔پی۔اے، اور PK-16 کو پانی 64.44 کلومیٹر لمبائی تک جو کہ ماننی گاؤں تک ہے جو کہ بحالی اور بہتری نہر وغیرہ جبکہ موجودہ نہر کو IDA قرضہ (Loan) بتعاون ADB دیا گیا ہے جبکہ توسیع حکومت کی Water Policy/ Water Charter کے تحت کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا گیا ہے۔ محکمہ کی بھرپور کوشش ہے کہ مذکورہ سکیم کی توسیع کو بھی ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جا سکے۔